http://www.sgbauonline.com/

AV–588

B.A.(Part–I) Semester–I Examination
URDU
(Modern Indian Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks : 80

سوال نمبر۱۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے چار سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے : 16

(۱) فن تاریخ کی دوسری منزل میں انسانی ترقی کو لکھئے۔

(۲) تاریخ کے مطالعہ سے ہمیں کون سی باتیں معلوم ہوتی ہیں؟

(۳) یورپ میں کس قسم کی تاریخ نویسی کی بنیاد پڑی؟

(۴) تاریخ کے مطالعہ سے کون سے فائدے ہوتے ہیں؟

(۵) اردو زبان کی ابتداء کیسے ہوئی؟

(۶) آزاد ہندوستان میں اردو زبان وادب نے قومی یکجہتی برقرار رکھنے میں کس طرح مدد کی؟

(۷) قومی یکجہتی کے فروغ میں اردو ادب نے کیا خدمات انجام دیں؟

(۸) ۱۸۵۷ء سے پہلے قومیت کے جذبے پر روشنی ڈالئے۔

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی چار شعری اقتباسات کی تشریح کیجئے : 16

(۱) تو بھی جو اس کے پاس لگاوے گا دل تو یار
اس نخل سے ملے گا تجھے بھی یہی ثمر!
میں تجھ کو اس کے ربط سے کرتا نہ منع، آہ!
لیکن کروں میں کیا، تجھے درپیش ہے سفر
تو اس مثل کو سوچ ذرا گر سفر گزیں
کرتا ہے قطع راہ کو، باندھے ہوئے کمر

(۲) دنیا ہے اک نگار فریبندہ جلوہ گر
الفت میں اس کی کچھ نہیں جز کلفت و ضرر
آج اس پہ تھی کمیں تو لگائی کل اس پہ گھات
حسرت فزا و ہوش ربا و شکیب بر
ہوتا ہے آخر اس کے گرفتار کا یہ حال
جیسے مگس کے شہد میں بھر جاویں بال و پر

http://www.sgbauonline.com/

http://www.sgbauonline.com/

(۳) تجلی زارِ عرفاں شاہکار ابن آدم ہے
سر فطرت عمل کی بارگاہ میں خم ہے
تمدن منعکس ہو جس میں ایسا ساغر جم ہے
جمال زندگی رہن جلال عزم گوتم ہے
امید جاں تازہ پھر دل بسمل میں آئی تھی
تلاش امن میں تہذیب اس منزل میں آئی تھی

(۴) ہنرمندوں نے شہہ کاروں میں جیسے جان بھر دی ہے
ترازو دل میں ہو جاتی ہے وہ کافر نظر دی ہے
اداؤں سے عیاں ہے لذت درد جگر دی ہے
کھلیں گے راز اس ڈر سے دہن پر مہر کردی ہے
یہ تصویر بظاہر ساکت و خاموش رہتی ہے
مگر اہل نظر سے پوچھیں تو دل کی بات کہتی ہے

(۵) جہاں چھوڑے خوشی سے جاوداں پیغام کی خاطر
صف آرا تھے شکست گردشِ ایام کی خاطر
جھکایا سر نہ اپنا شہرت و انعام کی خاطر
جئے بھی کام کی خاطر مرے بھی کام کی خاطر
زمانے کی جبیں پر، عکس چھوڑے ہیں نگاہوں کے
رہیں گے نقش ان کے نام، مٹ جائیں گے شاہوں کے

(۶) سحر و فسوں وہ رکھتی ہے بہر فریب دل
حیراں ہو سحر سامری بھی جس کو دیکھ کر
لینے کو نقد عمر کے، شیریں ہے مثل قند
جب لے چکے تو ہوتی ہے حنظل سے تلخ تر
جو اس سے دل لگاتے ہیں آخر ہو منفعل
ملتے ہیں اپنے دست تاسف بہ یک دگر

http://www.sgbauonline.com/

http://www.sgbauonline.com/

سوال نمبر۳۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کوئی چار سوالات کے مختصر جوابات دیجیے : 16

(۱) غالب کے خطوط کی ادبی خوبیاں لکھیے؟

(۲) منشی میاں دادخاں سیاح کے نام خط میں غالب نے کس ادبی نکتہ پر بحث کی ہے؟

(۳) غالب نے کون سے تاریخی واقعہ کا ذکر خط میں کیا ہے؟

(۴) صفیہ اختر کے خطوط کی خوبیاں لکھیے۔

(۵) صفیہ اختر نے اپنے شوہر کو کیسے حوصلہ دیا؟

(۶) منشی ہرگوپال تفتہ کے نام خط میں غالب نے کیا نصیحت کی ہے؟

سوال نمبر۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک سوال کا مفصل جواب لکھیے : 16

(۱) افسانہ ''پیتل کا گھنٹہ'' میں مصنف نے اودھ کے جاگیردارانہ نظام کے زوال کی جو تصویر کشی کی ہے اسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(۲) ''پیتل کا گھنٹہ'' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر۵۔ (الف) کسی ایک خیال کی توسیع کیجیے : 8

ہمت مرداں مدد خدا

یا

گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں

(ب) مندرجہ ذیل محاوروں میں سے صرف چار محاوروں کا جملوں میں استعمال کیجیے۔ 8

(۱) خاک میں ملنا

(۲) پلک سے پلک نہ لگنا

(۳) آنکھیں چرانا

(۴) کایا پلٹ ہونا

(۵) ناز اٹھانا

(۶) ڈھنڈورا پیٹنا

(۷) دنگ رہ جانا

(۸) ہاتھ پاؤں پھول جانا

http://www.sgbauonline.com/

http://www.sgbauonline.com/

http://www.sgbauonline.com/